بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۶ شوال ۱۳۸۸ ھ ۲۵ صلح ۱۳۴۸ ہش ۲۵ جنوری ۱۹۶۹ ء	نمبر ۲۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ضروری ہے کہ اسلام میں داخل ہونے والا تدبیر اور دعا دونوں سے کام لے

تدبیر بھی کرے اور مشکلات کے لئے دعا بھی کرے ان دونوں کے بغیر کام نہیں چلتا

"قرآن شریف کی پہلی ہی سورۃ فاتحہ میں ان دونوں باتوں (تدبیر اور دعا) کو مدِنظر رکھ کر فرمایا ہے۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ اسی اصل تدبیر کو بتاتا ہے اور مقدم اس کو کیا ہے کہ پہلے انسان رعایت اسباب اور تدبیر کا حق ادا کرے مگر اس کے ساتھ ہی دعا کے پہلو کو نہ چھوڑ دے بلکہ تدبیر کے ساتھ ہی اس کو مدِنظر رکھے۔ مومن جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ کہتا ہے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں تو معاً اس کے دل میں گزرتا ہے کہ میں کیا چیز ہوں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں جب تک اس کا فضل اور کرم نہ ہو اس لئے وہ معاً کہتا ہے اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ مدد بھی تجھ ہی سے چاہتے ہیں۔ یہ ایک نازک مسئلہ ہے جس کو بجز اسلام کے اور کسی مذہب نے نہیں سمجھا۔ اسلام ہی نے اس کو سمجھا ہے۔ عیسائی مذہب کا تو ایسا حال ہے کہ اس نے ایک عاجز انسان کے خون پر بھروسہ کر لیا اور انسان کو خدا بنا رکھا ہے۔ ان میں دعا کے لئے وہ جوش اور اضطراب ہی کب پیدا ہو سکتا ہے جو دعا کے لئے ضروری اجزا ہیں وہ تو انشاء اللہ کہنا بھی گناہ سمجھتے ہیں۔ لیکن مومن کی روح ایک لحظہ کے لئے بھی گوارا نہیں کرتی کہ وہ کوئی بات کرے اور انشاء اللہ ساتھ نہ کہے۔ پس اسلام کے لئے یہ ضروری امر ہے کہ اس میں داخل ہونے والا اس اصل کو مضبوط پکڑے۔ تدبیر بھی کرے اور مشکلات کے لئے دعا بھی کرے اور کرائے اگر ان دونوں پلڑوں میں سے کوئی ایک ہلکا ہے تو کام نہیں چلتا۔ اس لئے ہر ایک مومن کے واسطے ضروری ہے کہ اس پر عمل کرے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۶۸ و صفحہ ۲۶۹)

اخبار احمدیہ

○— ربوہ ۲۴ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ابھی "فلو" کا اثر ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

○— ربوہ ۲۴ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تمام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ البتہ دل پر کچھ اثر ہے۔ احباب التزام کے ساتھ آپ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

○— کل مورخہ ۲۳ صلح۔ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد بذریعہ چناب ایکسپریس تبلیغ اسلام کے لئے تنزانیہ روانہ ہو گئے۔ اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر کثرت سے احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے اجتماعی دعا کے ساتھ انہیں رخصت کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور جس مقصد کے لئے وہ تشریف لے گئے ہیں اس میں انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین۔

○— لیبیا کے ایک مخلص دوست مکرم سلیم شاہ صاحب آف لالوان (سبہا) لمبی بیماری کے بعد انتقال فرما گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مرحوم موصی ہونے کے علاوہ مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ احباب سے ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال کی لیڈی ڈاکٹر محترمہ فہمیدہ عظمت صاحبہ اپنی ڈیوٹی کے دوران گر پڑیں اور بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ ہڈی چونکہ جوڑ کے اندر ٹوٹی تھی۔ اس لئے لاہور میو ہسپتال میں ان کا اپریشن ۲۱ جنوری کو ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرماتے رہیں لیڈی ڈاکٹر کے نہ ہونے سے ہسپتال کے زنانہ مریضوں کے کام میں بہت حرج واقع ہو رہا ہے۔ لہذا خاکسار احمدی لیڈی ڈاکٹروں کی خدمت میں درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ ایک ماہ کے لئے اپنی خدمات فضل عمر ہسپتال کے لئے پیش فرمائیں۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء

(ڈاکٹر مرزا منور احمد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حرص اور بخل سے بچو

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِیَّاکُمْ وَالظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَھْلَکَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ حَمَلَھُمْ عَلٰی اَنْ سَفَکُوْا دِمَاءَھُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَھُمْ

(مسند احمد ص۳۲۳ ج۳)

ترجمہ۔ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیاں بن کر سامنے آئے گا۔ حرص اور بخل سے بچو کیونکہ حرص اور بخل نے پہلوں کو ہلاک کیا۔ اس نے ان کو خونریزی پر آمادہ کیا۔ اور ان سے قابل احترام چیزوں کی بے حرمتی کرائی ؛

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ صلح ۱۳۴۸ہش

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

فحاشی ایک حد تک ہر زمانہ میں رہی ہے لیکن اس موجودہ زمانہ میں اس نے جو زور مغربی تہذیب کے زیر اثر اختیار کیا ہے اس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی۔ آج وہ تمام گناہ اور جرائم جو ایک ایک قدیم اقوام میں الگ الگ پائے جاتے تھے۔ اور جن کی وجہ سے کوئی قوم مستوجب عذاب الٰہی ہوتی تھی۔ تمام کے تمام ایک طوفان کی صورت میں انسان پر حملہ آور ہو چکے ہیں۔

پہلے زمانوں میں ایک شداد۔ ایک نمرود اور ایک فرعون ہوا ہے۔ جنہوں نے اپنے اپنے وقت میں انسانیت کو داغدار کیا۔ مگر آج ہزاروں شداد۔ لاکھوں نمرود اور کروڑوں فرعون پیدا ہو گئے ہیں۔ اور یہ کہنا بے جا نہیں ہے کہ انسانی روح کو ہلاک کرنے والے تمام سامان شیطان نے سرعام رکھ دیئے ہیں اور ہر انسان (الا ماشاء اللہ) اس طوفان سے بچکر نکل جانا سخت دشوار محسوس کر رہا ہے۔ لطف یہ ہے کہ آج آرٹ اور ثقافت کے نام سے تمام دنیا کی اقوام فحاشی کے گڑھوں میں گرتی چلی جاتی ہیں۔ اور ذرا ملال تو کیا الٹا انسانی ترقی کا معیار اس کو سمجھا جاتا ہے۔ ایک ملک دوسرے ملک میں اپنی اعلیٰ ثقافت کے ثبوت کے لئے ننگے ناچنے والوں اور بازی گروں کو وجود کی صورت میں بھیجکر داد طلب کر رہا ہے۔ آج ایک طائفہ فرانس یا جاپان کا آ رہا ہے۔ تو کل امریکہ اور زیکوسلواکیہ کی ٹولی بڑے عزو وقار سے نازل ہو رہی ہے

دنیا خاصکر مغربی دنیا کس طرف جا رہی ہے اور کس طرف دنیا کو لے جانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کا اندازہ ایک امریکی بڑے پادری بلی گراہم کی بیوی کے قول سے لگایا جا سکتا ہے۔ آج فحاشی کے تعلق میں جو حال امریکہ کا ہے۔ اس کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے کو سدوم اور عمارہ وغیرہ بستیوں کے رہنے والوں سے معذرت کرنی چاہیئے۔ یعنی جو کچھ آج امریکہ وغیرہ ممالک میں ہو رہا ہے۔ سدوم اور عمارہ میں تو اس کا پاسنگ بھی نہیں ہوتا تھا

یہ برائی اتنی تیز رفتاری سے بڑھ رہی ہے کہ یورپ کے بعض دردمند دل چیخ اٹھے ہیں۔ چنانچہ رسالہ پلین ٹروتھ (Plain Truth) میں ایک مضمون شائع ہوا جس میں کہا گیا ہے

مقالہ نویس نے مغربی ممالک میں انتہائی برق رفتاری سے بڑھتی ہوئی فحاشی اور بے حیائی کے بعض اسباب پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد اس سلسلہ میں بعض نہایت ہی افسوسناک اور دلدوز اعداد و شمار شائع کئے ہیں۔ ان اعداد و شمار کا خلاصہ کم و بیش انہی کے الفاظ میں درج ذیل ہے۔

(۱) طلاقوں کی بھرمار:۔ ایک رپورٹ کے مطابق انگلستان میں ۱۹۶۵ء کے دوران ۴۳ ہزار طلاقیں ہوئیں۔ یہ اعداد و شمار گزشتہ پانچ سال کے دوران ہونے والی طلاقوں کی تعداد میں پچاس فیصد اضافہ پر دلالت کرتے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ امریکہ طلاقوں کی بھرمار کے سلسلہ میں برطانیہ سے بھی بازی لے گیا ہے۔ گزشتہ سو سال کے اندر امریکہ کی آبادی میں چار سو فیصد ۴۰۰٪ کے حساب سے اضافہ ہوا ہے۔ لیکن طلاقوں کی تعداد میں اضافہ کی رفتار آبادی میں اضافہ کی رفتار سے کہیں بڑھ کر رہی۔ آبادی میں اضافہ کی رفتار سے بھی سات گنا بڑھ کر طلاقوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ..... امریکہ میں طلاقوں کی بھرمار کا یہ عالم ہے کہ بلحاظ وقت وہاں ہر ڈیڑھ منٹ کے بعد ایک طلاق ظہور میں آتی ہے۔

(۲) ناجائز ولادتوں کی بھرمار امریکہ میں ہر سال قریباً تین لاکھ ناجائز ولادتیں ہوتی ہیں (یہ صرف ان ناجائز ولادتوں کے اعداد و شمار ہیں جو علم میں آتی ہیں۔ ورنہ بہت سی ناجائز ولادتوں کا تو پتہ ہی نہیں چلتا) پیدا ہونے والے ہر چودہ بچوں میں سے ایک ضرور ناجائز ہوتا ہے۔ اور ان میں سے ۴۰ فیصد ناجائز بچے ایسی لڑکیوں کے ہاں ہوتے ہیں۔ جن کی عمر بالعموم پندرہ سے انیس سال ہوتی ہے۔

(۳) امراض خبیثہ کی بھرمار:۔ امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن کی اطلاع کے مطابق امریکہ میں ہر روز ڈیڑھ ہزار نوجوان لڑکے اور لڑکیاں آتشک یا سوزاک یا بیک وقت دونوں قسم کے امراض خبیثہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں امریکہ کے سرجن جنرل نے امریکہ میں امراض خبیثہ کے طاعون کی شکل میں پھیلنے کی رفتار کا جائزہ لینے کے لئے ماہرین کی ایک جماعت بنائی۔ ان ماہرین کی رپورٹ کے بموجب اس وقت سے اب تک امراض خبیثہ میں مبتلا ہونے والوں کی تعداد میں آٹھ سو فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اور اب تو حالت یہ ہے کہ امریکہ میں امراض خبیثہ میں مبتلا ہونے والوں کی تعداد میں ہر سال ۱۷ لاکھ نئے مریضوں کا اضافہ ہو جاتا ہے۔"

(بحوالہ دی پلین ٹروتھ ستمبر ۶۸ء ص۷-۸)

"فحاشی اور بے حیائی کی رو بڑی تیز رفتاری سے بڑھ رہی ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے معاشرہ کا اخلاقی ڈھانچہ ناقابل یقین حد تک لڑکھڑاتا ہوا موت سے ہم آغوش ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ حق یہ ہے کہ یہ صورت حال تہذیب کی بقا کے حق میں بڑی تیزی سے ہائیڈروجن بم سے بھی زیادہ بڑا خطرہ بنتی جا رہی ہے۔" (بحوالہ الفضل اللہ ص۴)

اس مضمون میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا علاج کرنا چاہیئے ورنہ دنیا تباہ ہو جائے گی وغیرہ وغیرہ۔

سوال یہ ہے کہ "پس چہ باید کرد" یعنی اس کا علاج کس طرح کیا جاوے دوسرے لفظوں میں سوال یہ ہے کہ جو تہذیب کا عفریت "لوٹے" سے نکالا ہے۔ اس کو لوٹے" میں پھر کس طرح بند کیا جاوے کوئی فلسفی اور سائنسی طریقہ ایسا نہیں۔ جس سے اس بھوت کو پھر لوٹے میں بند کیا جا سکے چاہے قیامت تک آزماتے چلے جاؤ۔ (باقی)

دُنیا کی معاشی مُشکلات کا حل قرآن مجید کی روشنی میں

(محترم ملک عبد المنان صاحب ایم۔ اے۔ نیوجرسی امریکہ)

موجودہ دَور میں دُنیا کے اکثر ممالک کو معاشی مشکلات درپیش ہیں اور جو ممالک معاشی لحاظ سے خوشحال ہیں انہیں سیاسی مشکلات کا سامنا ہے۔ ہر ملک کی اپنے اپنے وسائل کے لحاظ سے یہ کوشش ہے کہ اپنے مالی ذرائع کو اس حد تک بڑھا لے کہ نہ صرف اس کی اپنی مادی ضروریات پوری ہو جائیں بلکہ دوسرے ممالک کو بھی اشیاء برآمد کر سکے۔ یو۔ این۔ او نے اپنی ایک معاشی رپورٹ میں لکھا ہے کہ اگلے چالیس سال میں دُنیا کی آبادی دوگنی ہو جائے گی اور خوراک اور دوسری مادی ضروریات کو حل کرنے کے مواقع بہت کم ہو جائیں گے۔ ملک بہت سے افراد کا مجموعہ ہوتا ہے۔ جب تک کسی ملک کے تمام افراد من حیث القوم محنت سے کام نہ کریں اس وقت وہ ملک خوشحال نہیں ہو سکتا۔ جن قوموں نے محنت سے کام کیا ہے ان کی مثال آج ہمارے سامنے ہے مالی اعتبار سے انہوں نے بہت ترقی کی ہے لیکن ان کی یہ کوشش کسی مذہبی تعلیم کے نتیجہ میں نہیں ہوئی بلکہ آرام دہ زندگی گزارنے کے شوق کی بناء پر ہوئی ہے۔

اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔ قرآنِ پاک اسلام کی تعلیمات کا مجموعہ ہے جس میں صرف اسلامی عبادات کا ہی ذکر نہیں بلکہ ہمارے آج کل کے معاشی۔ سیاسی سماجی اور معاشرتی مسائل کا حل بھی واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ان تمام مسائل کا حل جس طرح قرآنِ پاک میں بیان کیا گیا ہے وہ بہت جامع مضمون ہے۔ سردست صرف قرآن مجید کی ان تعلیمات کا جائزہ لینا مقصود ہے جن کا تعلق ہمارے معاشی معاملات سے ہے۔ جس رنگ میں یہ امور قرآنِ پاک میں بیان کئے گئے ہیں ان کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ
کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ
اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ
اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ
دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ
مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ
لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ
یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ
نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَھْدِی
اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ
وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمٌ ۔ (سورہ نور آیت ۳۶)

یعنی اللہ تعالیٰ کا نور آسمان میں بھی ہے اور زمین میں بھی۔ یعنی سب برکت دنیا میں خدا تعالیٰ کے تعلق سے پیدا ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے جو تعلیم آتی ہے اس کا مقابلہ دوسری تعلیموں سے ایسا ہی ہے جیسا کہ ایک مٹی کے دیئے کا مقابلہ رفلیکٹر رکھنے والے لیمپ سے کیا جائے۔ آج کل مغربی ممالک کو معاشی لحاظ سے ترقی یافتہ جانا جاتا ہے لیکن قرآن پاک کی تعلیمات میں مشرق اور مغرب کا خیال نہیں رکھا گیا بلکہ یہ ساری دنیا کے لئے ہے یعنی جو طریق اس میں بتلائے گئے ہیں اس پر اگر مشرقی ممالک عمل کریں تو وہ بھی ترقی کر کے خود کفیل ہو سکتے ہیں۔ دنیا کے تمام ممالک ترقی کی دوڑ میں برابر کا حصہ لے سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے تمام ضروری باتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

اسلامی عبادات اور معاشی ترقی

نماز کی پابندی سے انسان کو نہ صرف یہ کہ روحانی اور ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے بلکہ وہ وقت کی پابندی کرنے لگ جاتا ہے۔ اور معاشی لحاظ سے وقت کی پابندی ترقی یافتہ قوموں کی نشانی ہے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے

حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ
وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی
وَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ
(سورہ بقرہ آیت ۲۳۹)

اس آیت میں نمازوں کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے یعنی وہ پوری توجہ اور مقررہ اوقات پر ادا کی جائیں اور ساتھ ہی عصر کی نماز کی طرف خاص تاکید کی گئی ہے۔ تجارت اور دوسرے دنیاوی مشاغل کے لحاظ سے یہ وقت مصروف ترین ہوتا ہے اور اس وقت نماز ادا کر کے اگر انسان دنیاوی ذرائع کے ساتھ خدا تعالیٰ کی نصرت حاصل کرنے کے مواقع شامل کرے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

رمضان کے پورے روزے رکھنے سے ایک تو ان غریب لوگوں کی مشکلات کا اندازہ ہوتا ہے جن کو خوراک میسّر نہیں آتی اور دوسرے اسے خود اس قسم کے حالات کا سامنا کرنا پڑ جائے تو خود جسمانی طور پر اس نے ایسی تربیت حاصل کی ہوتی ہے کہ خوراک کے بغیر بھی وہ وقت گزار سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ
تَتَّقُوْنَ۔
(سورہ بقرہ آیت ۱۸۴)

اے لوگو جو کہ ایمان لائے ہو تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے ہیں۔ اگر ہم صحابہ کرام کی زندگی پر نظر دوڑائیں تو پتہ چلتا ہے کہ کس طرح انہوں نے روزے رکھے اور اس کے باوجود مالی اور جسمانی جہاد میں حصّہ لیا جس کی مثال آج کل نہیں ملتی ہے۔

حج کی ادائیگی مسلمانوں کو خانہ کعبہ کی زیارت کرنے سے اور خدا تعالیٰ کی تائید اور اجتماعی دعا کا موقع ملتا ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فِیْہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ
مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ وَمَنْ
دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا
وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ
الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
اِلَیْہِ سَبِیْلًا وَمَنْ
کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ
عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۔
(سورہ آل عمران آیت ۹۸)

اس آیت میں ایک امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ حج صرف ان لوگوں پر فرض کیا گیا ہے جن میں جسمانی اور مالی اعتبار سے حج کا سفر اختیار کرنے کی استطاعت ہو۔ آج کل بعض لوگوں میں بڑا غلط رُجحان پایا جاتا ہے کہ وہ قرض لے کر حج پر روانہ ہوتے ہیں اور پھر اس قرض کی ادائیگی ان کے لئے ایک مسئلہ بن جاتی ہے جبکہ ان کی آمدنی قلیل ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض لوگ حج تجارتی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے کرتے ہیں کہ وہاں سے چیزیں لا کر فروخت کریں گے اور منافع حاصل کریں گے قرآن میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ حج پر خدا تعالیٰ کی نصرت کے روشن نشانات اور الٰہی وابستگی پیدا کرنے کے لئے جانا چاہیئے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی رزق کو پاک کرتی ہے۔ قرآن مجید میں جہاں بھی نمازوں کی ادائیگی کا حکم ہے ساتھ ہی تاکیداً زکوٰۃ ادا کرنے کا بھی حکم ہے۔ دنیاوی حکومتیں ٹیکس عوام سے وصول کر کے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرتی ہیں لیکن اسلامی حکومت کی آمد اور اخراجات کے پیشِ نظر زکوٰۃ کا نظام پیش کیا گیا ہے اور اس کی ادائیگی کے بعد اس کے خرچ کرنے کا جو طریق پیش کیا گیا ہے اس سے اسلامی معاشرہ کا ضرورت مند طبقہ فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ
لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰکِیْنِ
وَالْعٰمِلِیْنَ عَلَیْھَا
وَالْمُؤَلَّفَۃِ قُلُوْبُھُمْ
وَفِی الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِیْنَ
وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَابْنِ
السَّبِیْلِ فَرِیْضَۃً
مِّنَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ
عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۔

زکوٰۃ کے مصارف کے بارے میں اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ یہ صرف فقراء اور مساکین کے لئے ہیں اور ان کے لئے جو ان صدقات کو جمع کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اور ایسے کفار کے لئے جو اسلام کی تحقیق کرنا چاہتے ہیں اور ان قیدیوں اور قرضداروں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرتے ہیں اور مسافروں کے لئے یہ اللہ تعالیٰ کا فرض کردہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہت جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔ جب اس طریق سے زکوٰۃ کی رقم کو

خرچ کیا جائے گا تو معاشرہ کا غریب طبقہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے رقم حاصل کر سکتا ہے اور اس طرح غربت دُور کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

مال کا حصول تجارت کے ذریعہ

تجارت وہ پیشہ ہے جسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اختیار کیا تھا۔ اور تجارت میں دیانتداری کی وجہ سے آپ کی شہرت میں اضافہ ہوا تھا۔ اگر تجارتی لین دین میں دیانتداری اور سچائی کے اصول کو سامنے رکھا جائے تو اس کے ذریعہ مال میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ
اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ
تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا
تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

(النساء آیت ۳۰)

اس آیت میں تجارت کے ایک اہم اصول کی طرف توجہ دلائی گئی ہے یعنی اے لوگو جو کہ ایمان لائے ہو تم آپس میں ناجائز طور پر اپنے مال نہ کھاؤ ہاں یہ جائز ہے کہ مال کا حصول آپس کی رضا کے ساتھ تجارت کے ذریعہ ہو جس کا مطلب یہ ہے کہ بعض تاجر زیادہ منافع کمانے کی غرض سے اشیاء میں ملاوٹ کرتے ہیں کم تولتے ہیں یا قیمت زیادہ وصول کرتے ہیں جس سے صاف واضح ہو جاتا ہے کہ وہ ناجائز طور پر دوسروں کا مال کھاتے ہیں۔ اور اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ مال کا حصول آپس کی رضا کے ساتھ تجارت کے ذریعہ سے ہو۔ جو تاجر خالص اشیاء مناسب داموں پر فروخت کرتے ہیں وہ زیادہ منافع کماتے ہیں اور اسی طرح عوام اور خدا تعالےٰ کی نگاہوں میں ان کا درجہ بلند ہو جاتا ہے۔

شراب اور جوئے سے ممانعت

شراب اور جوئے سے ایک تو فضول خرچی ہوتی ہے اور دوسرے وقت ضائع ہوتا ہے اور صحت گرتی ہے۔ جو لوگ شراب کثرت سے پیتے ہیں وہ بزدل ہو جاتے ہیں ذمہ داری لینے سے کتراتے ہیں وہ عام طور پر دل کے عارضہ کے مریض ہوتے ہیں کیونکہ نشہ کے وقت ان پر ایسی مدہوشی چھا جاتی ہے کہ وہ اچھے اور بُرے میں تمیز نہیں کر سکتے۔ اسی طرح جوئے سے اس لئے منع کیا گیا ہے کہ اس میں فضول خرچی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ جواری اپنی تمام رقم جوئے میں ہار جاتے ہیں۔ ان کی آمدنی کا ذریعہ بند ہو جاتا ہے اور ان کے بیوی بچوں کو تنگدستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور اگر خوش قسمتی سے وہ جوئے میں جیت جائیں تو جو رقم ان کو ملتی ہے وہ ان کی کسی محنت کے عوض نہیں ملتی اس لئے وہ اس کو فضول کاموں میں صرف کر دیتے ہیں اس کی ممانعت کے بارے میں قرآن کریم میں آتا ہے:۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ
وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ
فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَ
اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ
نَّفْعِهِمَا ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ
الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

(البقرہ ۲۲۰)

اس آیت میں رسول کریم کو مخاطب کرکے فرمایا گیا ہے کہ کفار آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں تو ان کو کہہ دے کہ ان کاموں میں بڑا گناہ اور نقصان ہے اور ان کا گناہ اور نقصان ان کے نفع سے بہت بڑا ہے۔ پھر کفار یہ بھی پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں تو انہیں کہہ دے کہ صرف وہ رقم خرچ کریں جو اپنے ضروری خرچ سے بچ جائے اور دینے والے کو اس کے دینے سے تکلیف نہ پہنچے۔ شراب خور انسان میں یہ کمی واقع ہو جاتی ہے کہ وہ روحانی باریک امور پر غور و فکر سے محروم رہ جاتا ہے اور فضول باتوں کی طرف اس کی توجہ زیادہ ہوتی ہے۔ اور یہی حال جوئے کا ہے اس کا عادی انسان اپنے طیب مال کو ضائع کر دیتا ہے اور نیکیوں سے محروم رہ جاتا ہے اور اگر جیتتا ہے تو ہزاروں گھروں کی بربادی کا موجب ہو کر روپیہ کماتا ہے۔ پھر جوئے باز میں روپیہ لٹانے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ جوا عقل اور فکر کو کمزور کر دیتا ہے۔ جوئے باز عادتاً ایسی چیزوں کے تباہ کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے جنہیں عقلمند انسان تباہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا +

(باقی)

تحریک تعلیم القرآن اور لجنات اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کا سب سے بڑا مقصد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریکات کو جاری کرنا اور عورتوں سے ان پر عمل کروانا ہے۔ ۱۹۶۶ء کی ابتداء میں ہی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے سامنے یہ سکیم رکھی کہ ہر مرد اور عورت اور بچہ ناظرہ قرآن مجید جانتا ہو اور جو ناظرہ جانتے ہیں وہ ترجمہ سیکھیں ناظرہ کے لحاظ سے جماعت کا معیار سو فیصدی ہونا چاہیئے۔

سالانہ اجتماع ۱۹۶۷ء پر احمدی مستورات سے خطاب فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا:۔

"اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ان ذمہ داریوں میں سے سب سے پہلی ذمہ داری قرآن کریم کو سمجھنا۔ قرآن کریم کو جاننا۔ قرآن کریم پر فکر اور تدبّر کرنا۔ قرآن کریم نے جو ہدایتیں دی ہیں ان پر عمل کرنا۔ قرآن کریم نے جو معاشرہ پیدا کرنا چاہا ہے اس معاشرہ کو اپنے ماحول میں پیدا کرنا وغیرہ وغیرہ۔ جتنی ذمہ داریاں قرآن کریم پڑھنے کے متعلق یا پڑھنے کے نتیجہ میں آپ پر عائد ہوتی ہیں ان سب کا ادا کرنا آپ کا فرض ہے۔"

حضور کے اس ارشاد کے مطابق جب تک ہم قرآن مجید کا ترجمہ نہیں سیکھیں گی اپنے بچوں کو قرآن نہیں پڑھائیں گی ان ذمہ داریوں کو بھی ادا کرنے کے قابل نہیں ہو سکتیں۔ وہ نیا آسمان اور زمین جس کے قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے قرآنی تعلیم پر عمل کرنے سے ہی قائم ہو سکتا ہے۔

پس تمام لجنات کی سب سے بڑی اور سب سے اہم ذمہ داری یہ ہے کہ ان کی لجنہ میں ناظرہ اور ترجمہ قرآن کا باقاعدہ انتظام ہو۔ مجلس مشاورت پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں قرآن مجید کی تعلیم کی رپورٹ پیش کی جاتی ہے۔ تمام لجنات یکم مئی ۶۶ء سے لے کر اب تک کی قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ کی رپورٹ بھجوائیں۔ ان اعداد و شمار کے ساتھ کہ

آپ کی لجنہ کی ممبرات کی تعداد کیا ہے؟
" " کتنی ممبرات ناظرہ جانتی ہیں؟
" " " " قرآن کریم باترجمہ جانتی ہیں؟
گزشتہ تین سال میں کتنی عورتوں نے ناظرہ پڑھا۔
" " " " ترجمہ پڑھا۔

یہ رپورٹیں پندرہ مارچ تک ہر لجنہ کی طرف سے آ جانی چاہئیں۔

کیتھولک پادریوں کا پوپ سے مطالبہ

ہمبرگ سے شائع ہونیوالے اخبار Bild نے ۲۸ نومبر ۶۸ء کے سنڈے ایڈیشن میں مندرجہ ذیل خبر کو جلی سرخیوں کے ساتھ شائع کیا:۔

"جرمنی کے علاقہ Freiburg سے تعلق رکھنے والے یکصد پچاس کیتھولک پادریوں نے پوپ سے اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ چرچ کی طرف سے شادی نہ کرنے پر جو پابندی عائد ہے اسے ہٹا دیا جاوے۔"

اور اس کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ

"ہم ہر سال یقینی طور پر ہر دسویں آدمی کو جو آئندہ پادری بننے والا ہے ضائع کر رہے ہیں کیونکہ اس نے کسی نہ کسی لڑکی سے آئندہ شادی کرنے کا پروگرام بنا رکھا ہے۔"

نیز ایک اور پادری Schmidt Hahn جس نے باقاعدہ شادی کر لی ہے بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ

"رہبانیت (شادی نہ کرنا) غیر طبعی اور غیر فطرتی چیز ہے۔ ہر متوازن اور صحتمند شخص خواہ وہ پادری ہی کیوں نہ ہو شادی کرنے کی طبعی خواہش اپنے اندر رکھتا ہے جس کو وہ جھٹلا نہیں سکتا۔"

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

اسلام میں تربیت کی اہمیت

مکرم ملک محمد اعظم صاحب ربوہ

تربیت کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ تربیت وہ بھٹی ہے جس میں ڈالی گئی ہر چیز کندن بنکر نکلتی ہے۔ تربیت سے ہی انسانیت پروان چڑھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کر کے بے مہار نہیں چھوڑا بلکہ تربیت کے زرین اصول و قواعد سکھا کر بتایا کہ تمہاری فلاح اسی میں ہے کہ ان اصولوں پر عمل کرو تاکہ تمہیں اپنے رب کا قرب حاصل ہو۔

خدا تعالیٰ نے انسان کی تخلیق اپنی قدرتوں کے جلوے دکھانے کی غرض سے کی۔ اگر تربیت نہ ہوتی تو انسان اور حیوان برابر تھے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو خلیفہ مقرر فرمایا۔ تب آپ نے انسان کو الٰہی صفات کے پرتو میں خدائی نور کے جلوے دکھائے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی انسانیت کو قائم و دائم رکھنے کی خاطر تربیت کا وسیع نظام قائم کیا۔ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ فرما کر انسان کی پیدائش کی غرض بتادی اور انسان کو بتایا کہ "عبدیت" تیرا مقام ہے۔ کبھی تو اس مقام سے نہ گرنا۔ عبدیت کا مقام قربت الٰہی کا مقام ہے۔ اس مقام پر پہنچکر کسی اور چیز کی حاجت نہیں رہتی۔ لیکن انسان یہ مقام حاصل نہیں کر سکتا۔ جب تک اپنی تربیت نہ کرے۔

تربیت ایک ایسی درسگاہ ہے جہاں سے انسان عبدیت کی سند پاتا ہے جو بارگاہ ایزدی میں مقبول ہے۔ جس سے رب کریم کے دربار عالی میں رسائی ہو سکتی ہے۔ وہ سارے جہان کی نعمت پا گیا جو اپنے رب کا عبد بن گیا۔

پس تربیت کے بغیر انسان اللہ تک کو پہنچانے سے محروم رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کمال حکمت سے بنیاد شادی کے معاملہ میں بھی "تقویٰ" کو تربیتی اصول مقرر فرمایا۔ اور اس ضمن میں دوسرا تربیتی اصل "قول سدید" مقرر فرمایا۔ ان دو بنیادی اصولوں کو قائم فرما کر ہدایت فرمائی کہ ان کی پابندی سے جو اولاد پیدا ہوگی۔ وہ تمہارے لئے قرۃ العین ثابت ہوگی۔ پھر یہی نہیں۔ بلکہ بچہ پیدا ہونے کے چند لمحوں بعد ہی اذان اور اقامت کہنے کا ارشاد ہوا۔ یعنی حکم دیا گیا۔ کہ آج ہی نومولود کے کانوں میں یہ آواز دو کہ تمہارا پیدا کرنے والا سب سے بڑا ہے تمہارے رب کو ہی تمام کبریائی حاصل ہے تو گواہی دے کہ رب ایک ہی ہے جو معبود حقیقی ہے در اصل یہ ہدایت فرما کر والدین کو توجہ دلائی کہ یہ تمہارا کام ہے آج سے ہی اس کی تربیت کا خاص خیال رکھو۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی زندگی کی ہر منزل پر مختلف ادوار میں مختلف تربیتی اصول رکھے ہیں اگر انسان ان اصولوں سے روگردانی کرے تو منزل مقصود اور مقام محمود کا عالی منصب پانے سے قطعی محروم کر دیا جاتا ہے۔

دنیا میں چند عناصر کو تربیت اور ترتیب دی گئی تو انسان بنا۔ پھر اس انسان کو مزید تربیت دی گئی تو کاملیت کا رنگ چڑھا یہاں تک کہ تربیت کی بناء پر ہی اس نے اشرف المخلوقات کا درجہ پایا۔ نباتات کو دیکھیں کہ جب تربیت دی جاتی ہے تو لکڑی کی سی مضبوط قسم سے تعلق رکھنے والے گنا سے نہایت سفید اور چمکتی ہوئی شیریں چیز بنتی ہے جسے ہم سب چینی کہتے ہیں۔ زہر جب تربیت پاتا ہے تو تریاق بن جاتا ہے۔ زہر کو بھلا کوئی منہ تو لگائے مگر تربیت سے وہ بے شمار ادویہ کا کام دیتا ہے معدنیات جب تربیت پاتے ہیں تو زیورات بنکر انسانی زینت کا جزو اعظم بنتے ہیں۔ یہی مٹی جو نہ لہ دنکا م۔ پتھر اور دیگر کئی بیماریوں کا موجب ہے جب تربیت پاتی ہے تو دیکھتے ہیں کتنے شعبوں میں استعمال ہوتی ہے اور کس قدر قیمت پاتی ہے۔ کوئلہ جب تربیت کی بھٹی میں جاتا ہے تو لعل زمرد و جواہر بنتا ہے جن چیزوں کی مثال دی گئی ہے جب تربیت کے سانچوں میں ہوتی ہے اس وقت اگر ذرا بھی غفلت و سستی سے کام لیا جائے تو لاکھوں کا نقصان ہو جاتا ہے اسی طرح انسانی تربیت میں بھی اگر غفلت ہوتی جائے تو بجائے مطلوبہ نتائج کے مضر اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ معاملہ جتنا قیمتی ہوگا اتنا ہی اس کے لئے فعال اور مشاق کاریگر درکار ہوگا اور اتنے ہی لوازمات کی عمدگی اور نفاست کی ضرورت ہوتی ہے۔

انسان جو جملہ موجودات سے افضل ہے نہایت قیمتی سرمایہ انتہائی اہم وجود اور بہت ہی اہم متاع ہے اس متاع عظیمہ کی تربیت کے لئے اللہ تعالیٰ نے مامور من اللہ کا دائمی سلسلہ مقرر کر رکھا ہے جو اپنے اسوۂ حسنہ سے صبغۃ اللہ کا درس دیتے ہیں۔ بلکہ صبغۃ اللہ میں رنگین کرتے ہیں جب سرورِ کونین کی تلمذ اور تربیت میں آئے تو سیف اللہ اور اسد اللہ بن گئے۔ پس تربیت ایک ضروری امر ہے وہ انسان جو اپنی اولاد کو تربیت کے عالی مقام اصولوں پر گامزن نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی بے شمار اور ان گنت نعمتوں سے محروم رہتا ہے۔ ہاں جہاں والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولادوں کی اسلامی تربیتی اصولوں سے کبھی غافل نہ ہوں وہاں معاشرہ کے ہر فرد کا فرض ہے وہ اپنے حلقہ احباب میں ایک دوسرے کی تربیت کا خیال رکھیں اور معاشرہ میں کسی قسم کی کجی نہ آنے دیں اور ہر برائی کا نیکی کے ساتھ مردانہ وار مقابلہ کر کے غفار کو مسخر کرتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا مقام پہنچانے کی اہلیت اور توفیق بخشے۔

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے

خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۵ صلح ۱۳۴۸ہش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان میں حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے ان کے لئے دعا فرمائی نیز فرمایا۔

جزاھن اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں مزید قربانیوں کی توفیق دیکر ہمیشہ ان کو اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

ہماری دیگر بہنیں بھی تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

آسامیاں خالی ہیں

لاہور کی ایک کمپنی میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں:۔

۱۔ مکینکل انجینئرنگ میں ڈپلومہ ہولڈرز

۲۔ تعلیم یافتہ خواتین جسے بورڈ پالشنگ اور گرائنڈنگ کا تجربہ ہو۔

تنخواہ لیاقت اور تجربہ کے مطابق نہایت معقول ہوگی۔ خواہشمند دوست فوری طور پر اپنی درخواستیں سرٹیفکیٹ کی نقول کے ہمراہ دس تبلیغ ۱۳۴۸ہش (دس فروری ۱۹۶۹ء) سے پہلے پہلے مکرم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ کو بھجوا دیں۔

(نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت: میرے ماموں جان مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب باجوہ ولد چوہدری مولا داد صاحب باجوہ بعمر پچھتر سال مورخہ ۲۱ بروز منگل بوقت دس بجے صبح اچانک ربوہ میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کے بلند درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔ (رشید احمد سرور شاہد سابق مبلغ تنزانیہ مشرقی افریقہ)

واقفین عارضی کی فہرست

۳۸۶۱ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد الحمید صاحب باجوہ بھاگووال ضلع سیالکوٹ
۳۸۶۲ مکرم چوہدری خورشید عالم صاحب کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ
۳۸۶۳ ” کلیم اللہ صاحب چک ۹ پنیار ” سرگودھا
۳۸۶۴ ” نثار احمد صاحب گولکی چوہدری امام بخش صاحب دریا خاں ری ضلع اٹک
۳۸۶۵ ” چوہدری منیر احمد صاحب چک ۱۵۱ ضلع تھر پارکر
۳۸۶۶ مکرمہ سعیدہ احسن صاحبہ ربوہ
۳۸۶۷ ” عطیہ بیگم صاحبہ ”
۳۸۶۸ مکرم احمد حسین صاحب ”
۳۸۶۹ ” چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ”
۳۸۷۰ ” ” نسیم احمد صاحب ”
۳۸۷۱ ” محمد علیم صاحب طالبعلم قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ
۳۸۷۲ ” مولوی غلام محمد صاحب ربوہ
۳۸۷۳ ” خواجہ رشید احمد صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ
۳۸۷۴ ” عبد المجید صاحب چک ۶۹ ر ب گھسیٹ پورہ ” لائلپور
۳۸۷۵ ” محمد شریف صاحب لدھیانہ ” ” ” ”
۳۸۷۶ ” چوہدری غلام قادر صاحب چک ۲۰۹ گ ب لودھی ننگل ضلع لائلپور
۳۸۷۷ ” ” محمد انور صاحب ” ” ” ”
۳۸۷۸ ” مقبول احمد صاحب چک ۳۶۱ ” ” ”
۳۸۷۹ ” نور الدین صاحب ربوہ
۳۸۸۰ ” محمد جیون صاحب ”
۳۸۸۱ ” مبارک احمد صاحب جھول بستی احمدیاں جھول ضلع رحیم یار خان
۳۸۸۲ ” مولوی غلام باری صاحب سیف ربوہ
۳۸۸۳ ” چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر ”
۳۸۸۴ ” پروفیسر محمد طفیل صاحب ساہیوال
۳۸۸۵ ” چوہدری سردار خان صاحب موہلنکے ضلع گوجرانوالہ
۳۸۸۶ ” ” ہدایت اللہ صاحب ناصر ” ” ” ”
۳۸۸۷ ” صوفی تاج دین صاحب سندھو باغبانپورہ گوجرانوالہ
۳۸۸۸ ” ریاض حسین صاحب چیمہ چک ۱۳۹ ر ب گھمی ضلع لائلپور
۳۸۸۹ ” خلیل محمد خان صاحب لاہور
۳۸۹۰ ” مبارک احمد صاحب ربوہ
۳۸۹۱ ” عبد الحی خان صاحب مدرس سوکڑ ضلع ڈیرہ غازیخان
۳۸۹۲ ” نذیر احمد خان صاحب نون جمالی والا ضلع ملتان
۳۸۹۳ ” ماسٹر نور دین صاحب چک ۲۱۹ ر ب گنڈا سنگھ والا ضلع لائلپور
۳۸۹۴ ” مولوی امیر الدین صاحب مہاجر کالونی خلیل آباد آزاد کشمیر
۳۸۹۵ ” سید محمد صاحب نیو کالونی ” ” ”
۳۸۹۶ ” ناصر احمد صاحب مسعود چک نترہ ضلع راولپنڈی
۳۸۹۷ ” بشیر احمد صاحب زرگر ربوہ
۳۸۹۸ ” ماسٹر عطاء اللہ صاحب ربوہ
۳۸۹۹ ” عبد القدیر صاحب ”
۳۹۰۰ ” مجیب اللہ صاحب ”
۳۹۰۱ ” میاں علم دین صاحب ”
۳۹۰۲ ” ڈاکٹر حکیم محمد ابراہیم صاحب ”
۳۹۰۳ ” میر عبد المجید صاحب ”
۳۹۰۴ ” مولوی محمد عثمان صاحب ”
۳۹۰۵ ” پروفیسر محفوظ الرحمان صاحب ربوہ
۳۹۰۶ ” شیخ انوار احمد صاحب لیہ ضلع مظفر گڑھ
۳۹۰۷ ” حبیب اللہ صاحب علی پور ” ”

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

احمدی مستورات کے نیک نمونے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے زیورات کی پیشکش

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اسلام کی حفاظت اور اسکی اشاعت کے لئے مستورات نے اپنے پیارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دئے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے جن بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو چکی ہے۔ ان کی تازہ فہرست حسب ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

۲۸۸۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ صوفی محمد ابراہیم صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ منجانب دختر ناصرہ بیگم صاحبہ مرحومہ : چوڑیاں طلائی چھ عدد
۲۸۹۔ محترمہ جمشید بیگم صاحبہ لائلپور : بالیاں طلائی دو عدد
۲۹۰۔ محترمہ سلیمہ اختر صاحبہ بشیر آباد اسٹیٹ سندھ : انگوٹھی طلائی ایک عدد
۲۹۱۔ محترمہ شمیم اختر صاحبہ دار الصدر ربوہ : انگوٹھی طلائی ایک عدد
۲۹۲۔ محترمہ نعیمہ قریشی صاحبہ قدم گلی مکان ۲۳ لاہور ۔ ٹاپس طلائی دو عدد

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

[redacted]

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی شیخ محمد عبد اللہ صاحب ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بعارضہ نمونیہ دو یوم بیمار رہ کر مورخہ ۱۹ر جنوری ۱۹۶۹ء بروز اتوار دو بجے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

آپ موصی تھے بچے وارثان و دیگر اقرباء مرحوم کا جنازہ ربوہ لائے مورخہ ۲۰ر ۱ ۶۹ بعد نماز فجر احاطہ مسجد مبارک میں مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(خاکسار حکیم شیخ رحمت اللہ کارکن وکالت مال تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ عرصہ تقریباً ۵ ماہ سے سخت بیمار چلی آ رہی ہیں ایکسرے سے معدہ کی نالی میں ورم ظاہر ہوا ہے احباب جماعت ، بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی دردمندانہ اپیل ہے کہ خداوند کریم میری اہلیہ کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

محمد ابراہیم فائق انسپکٹر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

"یہ بچپن لڑکپن جوانی بڑھاپا"

"بے بی ٹانک" کمزور سوکھے اور دانت نکالنے والے بچوں کیلئے
"برین ٹانک": طلباء اور دماغی محنت کرنے والوں کیلئے
جنرل ٹانک: کثرت کار تفکرات اور اعصابی کمزوری کے لئے۔
سپیشل ٹانک: بے وقت یا حقیقی بڑھاپے میں بیحد مفید
قیمت ۳-۳-۴-اور ۵ روپے۔ تفصیلات کے لئے پمفلٹ مفت منگوائیں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۴ ہسپتال روڈ لاہور

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ڈاکٹروں کو درجہ اوّل دینے کی سفارش

لاہور ۲۳ جنوری۔ صوبائی وزیر صحت بیگم زاہدہ خلیق الزمان نے کہا ہے کہ محکمہ صحت نے ڈاکٹروں کو درجہ اوّل دینے کی سفارش کر دی ہے اور ان کی تنخواہوں میں اضافہ اور شرائط ملازمت کو بہتر بنانے اور درجہ اوّل دینے کی تجاویز وزارت خزانہ کو بھیجی جا چکی ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹروں کو دوسری سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے حکومت مثبت اقدامات کر رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے صوبائی اسمبلی کے وقفہ سوالات کے دوران خواجہ محمد صفدر کے ایک سوال کے جواب میں بتائی۔

پارلیمانی سیکرٹری صحت مسز عبد القیوم خان نے ڈاکٹر سلطان احمد چیمہ کے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ صوبائی اسمبلی نے میڈیکل سکول ختم کرنے سے متعلق فیصلے کے خلاف جو قرارداد منظور کی تھی۔ صوبائی حکومت نے مرکزی حکومت کو یہ سفارش کی ہے کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل سکول بند کرنے کا فیصلہ گورنروں کی کانفرنس میں ہوا تھا صوبائی حکومت نے مرکزی حکومت سے استدعا کی ہے کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔

طلباء کے بیشتر مطالبات پورے ہو چکے ہیں

لاہور ۲۳ جنوری۔ صوبائی اسمبلی کے قائد ایوان ملک خدا بخش نے کہا ہے کہ حکومت طلباء کے بیشتر اہم مطالبات منظور کر چکی ہے اور اگر اب بھی ان کا کوئی مطالبہ رہ گیا ہے تو وہ بھی تسلیم کرنے کو تیار ہے انہوں نے کل ایک تحریک التواء پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے قائد حزب اختلاف خواجہ محمد صفدر سے کہا ہے کہ طلباء کا اگر کوئی مطالبہ رہ گیا ہے تو وہ ابھی اس ایوان میں اس کی نشاندہی کریں۔ حکومت فوری طور پر اس پر غور کرنے کے لئے تیار ہے۔

یہ تحریک التواء مسٹر محمود اعظم فاروقی نے پیش کی تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ حکومت طلباء کے مطالبات کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے، جس کی وجہ سے طلباء اور عوام شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ صوبائی وزیر تعلیم خان محمد علی خان نے تحریک التواء کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کہنا غلط ہے کہ حکومت طلباء کے مطالبات پورے کرنے میں ناکام رہی ہے۔ حکومت نے اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے جہاں تک ممکن ہے طلباء کے مطالبات پورے کر دیئے ہیں۔ اور ان مطالبات پر عمل در آمد بھی شروع ہو گیا ہے۔ اور کچھ مطالبات پر ہمدردانہ غور کیا جا رہا ہے۔ امید ہے انہیں بھی جلد تسلیم کر لیا جائے گا۔

دس پیسے کا نیا سکہ جاری کر دیا گیا

اسلام آباد۔ ۲۳ جنوری۔ حکومت پاکستان نے دس پیسے کا نیا سکہ جاری کرنے کا اعلان کیا ہے نیا سکہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے تمام دفاتر سے ۱۰ فروری کو جاری ہو گا۔ یہ وزن اور سائز میں موجودہ سکہ سے ہلکا اور چھوٹا ہے۔ تاہم دونوں کا ڈیزائن ایک ہی ہے موجودہ سکہ ۵ گرام اور ۲۳ ملی میٹر کا ہے جب کہ نیا سکہ ۴ گرام ۲۲ ملی میٹر کا ہے۔ دونوں سکے ساتھ ساتھ چلتے رہیں گے۔

پولیس نے حفاظت خود اختیاری کے تحت فائرنگ کی تھی

لاہور ۲۳ جنوری۔ صوبائی وزیر داخلہ حاجی فضل الٰہی نے مغربی پاکستان اسمبلی کو بتایا کہ پولیس نے راولپنڈی میں حفاظت خود اختیاری کے تحت فائرنگ کی تھی۔ اور اس سے صرف دو افراد زخمی ہوئے تھے، جن کی حالت خطرے سے باہر ہے وہ کل مسٹر حمزہ کی ایک تحریک التواء کی مخالفت کر رہے تھے، جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ راولپنڈی کی انتظامیہ نے طلباء کے جلوس پر اشتعال انگیز طریقے سے فائرنگ کی ہے۔ جس سے صوبے کے عوام میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

سپیکر نے تحریک التواء باضابطہ قرار دے دی لیکن ایوان نے اس کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دی۔

پاکستانی قوم اور صدر ایوب کو خراج عقیدت

لاہور ۲۳ جنوری۔ ابوظبی کے حکمران شیخ زید سلطان النہیان نے عالم اسلام اور بالخصوص عرب ممالک کی حمایت پر صدر ایوب اور پاکستانی قوم کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ ہوٹل انٹرکانٹی نینٹل میں ایک ضیافت کے موقع پر پنجاب یونین آف جرنلسٹس کے رکن صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے تمام اسلامی ممالک سے اپیل کی کہ وہ زندگی کے تمام شعبوں میں ایک دوسرے سے تعاون کریں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ پاکستان اور ابوظبی مسلمان ممالک کو ہر ممکن امداد دیں گے۔

مرغی خانہ کھولنے والے حضرات اعلیٰ نسل کے چوزے حاصل کریں

خلیل پولٹری فارم سے ایک روزہ چوزے اور بچے نکالنے والے انڈے آرڈر پر مل سکتے ہیں ہمارے ہاں کے چوزے انڈے دینے میں بے مثال صحت مند و توانا ہوتے ہیں ہر لحاظ سے بہتر اور گارنٹی شدہ ہیں ان کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے۔

ریٹ ایک روزہ چوزے ۱۵۰ روپے سینکڑہ (۳۰ فیصد خادم) ایک ہزار سے زائد آرڈر پر ۱۲۵ روپے سینکڑہ (۳ فی صد زائد)

بچے نکالنے والے انڈے زائدہ ۱۶ روپے درجن

ایک روزہ چوزے حاصل کرنے کے لئے آرڈر جلد روانہ کریں۔ اور مشورہ مفت حاصل کریں

(مینیجر خلیل پولٹری فارم نزد تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

بواسیر میں

اپریشن کرانے یا مسّے نکلوانے کی کوئی

ضرورت نہیں

جب بواسیر کی مرض میں مبتلا تھا میں نے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کلینک ربوہ

کی چار خوراک کی ایک ڈبیہ

"پائلز کیور"

ایک سال گزر چکا نہ خون آیا نہ کھجلی ہوئی یہاں تک کہ

مسّے سکڑ کر قریب الاختتام ہو گئے ہیں

چوہدری نور محمد حنیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ فیکٹریز لمیٹڈ بورے والا ضلع ملتان

گوجرانوالہ میں روزنامہ الفضل

بشیر احمد صاحب صحرائی ایجنٹ الفضل سے ریل بازار گوجرانوالہ ٹاؤن سے مل سکتا ہے اور روزانہ پرچہ گھر پہنچانے کا بھی انتظام ہے۔

(مینیجر الفضل)

ضروری اطلاع

ہم بڑی مسرت کے ساتھ اپنے بہنوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ ہمیں ۲۰ سال پرانی موذی مرض بواسیر تھی ہم نے خاندانی اور سند یافتہ ...

حکیم حاکم علی قاسم علی ماہر بواسیر

کھڈیاں خاص تحصیل قصور ضلع لاہور

سے علاج کرا کر شفا پائی اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بواسیر کی مرض ہو تو بغیر جرح کے صرف چار گھنٹہ میں مکمل اور بغیر تکلیف کے موکے نکلوا کر فائدہ اٹھائیں۔

نوٹ:- زنانہ بواسیر اور پوشیدہ امراض کے لئے تجربہ کار عورت کا انتظام ہے پتہ: عطاء اللہ خان ایل ۱۸ ناظم آباد ۵۔ ۱۱-۱/۶ کراچی

فون نمبر ۶۲۰۳۶

الفضل

میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

درخواست ہائے دُعا

۱- میرے ایک دوست پانچ چھ سال سے گنٹھیا کے مرض میں مبتلا ہیں۔ جسم متورم ہے اور اکثر شدید درد رہتا ہے۔ نیز بلڈ پریشر بھی الجھن رہتی ہے احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز اگر کسی دوست کو اس مرض کا کوئی تجربہ نسخہ معلوم ہو تو خاکسار کے نام تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(عبد المنان خان کارکن بیت المال (آمد) ربوہ)

۲- میرے والد صاحب قریباً چار ماہ سے پاؤں پر پھوڑا نکلنے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں احباب جماعت دعا فرما دیں کہ شافی خدا والد صاحب کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(بشیر احمد عارف احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول جوسو۔ غانا کینیما۔ سیرالیون)

۳- خاکسار کی والدہ صاحبہ ایک ماہ سے کھانسی اور بخار میں مبتلا ہیں۔ اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ ان کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سلیم اختر حلقہ سلطان پورہ لاہور)

۴- میرے والد صاحب عرصہ سے آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور بینائی کمزور ہو رہی ہے ان کی بینائی کی بحالی اور آنکھوں کی تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سعیہ جاوید معرفت چوہدری عبد الحق صاحب ریلوے سینیٹری انسپکٹر بستی)

۵ میں عرصہ پونے تین ماہ سے دونوں پیروں کے جوڑوں پر پانچ بڑے اور خطرناک لاہوری پھوڑے نکل آنے سے سخت بیمار ہوں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(السید مبشرات احمد ابن ڈاکٹر سید شفیع احمد محقق دہلوی ملتان)

اللہ تعالیٰ کی ایک قدیم سنت جو جملہ انبیاء کے زمانہ میں بڑی شان سے پوری ہوئی

اللہ تعالیٰ اپنے نشانات کے ساتھ نبیوں کی تائید کرتا اور شیطان کو اس کے تمام منصوبوں میں ناکام کر دیتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الحج کی آیت وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی الا اذا تمنی القی الشیطن فی امنیتہ فینسخ اللہ ما یلقی الشیطن ثم یحکم اللہ ایتہ واللہ علیم حکیم کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"جب خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں کوئی سلسلہ قائم کیا جاتا ہے تو اس وقت ایسی ارواح خبیثہ جو شیطان سے تعلق رکھتی ہیں یا بعض گناہوں کی وجہ سے شیطان نے ان پر تصرف پا لیا ہوا ہوتا ہے جوش میں آجاتی ہیں اور سارا زور اس بات کے لئے صرف کرتی ہیں کہ کسی طرح سچائی دنیا میں نہ پھیلے۔ یہ لوگ جو الٰہی سلسلوں کے مقابلہ میں کھڑے ہوتے ہیں کبھی تو ایسے ہوتے ہیں جو ان سلسلوں میں نام کے لحاظ سے شامل ہوتے ہیں جیسے عبداللہ بن ابی ابن سلول اور اس کے ساتھ تعلق رکھنے والے اور کبھی ایسے ہوتے ہیں جو نام کی طرف تو منسوب ہوتے ہیں لیکن نظام کی طرف منسوب نہیں ہوتے۔ جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں خوارج تھے۔ اور کبھی ایسے لوگ ہوتے ہیں جو نہ نام کی طرف منسوب ہوتے ہیں اور نہ نظام کے لحاظ سے کوئی تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے مکہ کے کفار اور یہود اور نصاریٰ۔ یہ سب لوگ مل کر ان مقاصد میں روک بننا چاہتے ہیں جن کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے انبیاء دنیا میں مبعوث ہوتے ہیں۔ اور ہر قسم کی مشکلات ان کے راستے میں کھڑی کر دیتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے نشانات کے ساتھ نبیوں کی تائید کرتا اور شیطان کو اس کے تمام منصوبوں میں ناکام کر دیتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جس طرح شکاری کتے کو اگر کسی چور کے کپڑے کی خوشبو سونگھا کر چھوڑ دیا جائے تو وہ دس بیس بلکہ سو میل تک بھی پیچھے جا کر اسے پکڑ لیتا ہے۔ اسی طرح شیطان کو بھی تقدس کی خوشبو سے دشمنی ہے اور جس جگہ اسے یہ خوشبو آئے اس پر وہ دیوانہ وار حملہ کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ جس سے تقدس کی خوشبو نظر آتی ہے اسے چیر پھاڑ ڈالے۔ جب آدمؑ نے خدا تعالیٰ سے تقدس کی خوشبو پائی تو وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پیچھے دوڑا۔ پھر حضرت نوح علیہ السلام آئے اور انہوں نے خوشبو پائی تو وہ ان کے پیچھے دوڑا۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام آئے اور ان کے ذریعہ سے یہ خوشبو پھیلی تو وہ اُن کے پیچھے دوڑا۔ پھر حضرت رامؑ۔ حضرت کرشنؑ حضرت زرتشتؑ، حضرت عیسےٰؑ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم آئے تو ان کے پیچھے دوڑ پڑا۔ اگر ان سب کی ایک ہی قسم کی خوشبو نہ ہوتی تو ان پر شیطان کا حملہ بھی ایک رنگ میں نہ ہوتا۔ چونکہ ان کی خوشبو ایک ہی طرح کی تھی اور وہ توحید کی خوشبو تھی۔ اس لئے شیطان نے ان کے زمانوں میں حملہ بھی ایک ہی رنگ میں کیا مگر فرماتا ہے

فینسخ اللہ ما یلقی الشیطن ثم یحکم اللہ ایتہ واللہ علیم حکیم ۝

اللہ تعالیٰ شیطان کی تمام روکوں کو مٹا دیتا ہے اور اس تعلیم کو مستحکم کر دیتا ہے جو اس کی طرف سے آتی ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ حج ص ۶۲ تا ۶۳)

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی سید عثمان علی صاحب سخت بیمار ہیں۔ تمام احمدی بھائیوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ پاک ان کو جلد صحت کلی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

میں جماعت احمدیہ میں شامل نہیں ہوں البتہ اس سے عقیدت ضرور رکھتا ہوں مجھے امید ہے کہ تمام احمدی ضرور میرے بھائی کے لئے دعا فرمائیں گے۔ سید منصور علی علیگ کالونی کراچی،

مجلس مشاورت

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال مجلس مشاورت ۲۸، ۲۹، ۳۰ امان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۸، ۲۹، ۳۰ مارچ ۱۹۶۹ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگی، امراء اضلاع اپنے اپنے ضلع کی طرف حسب قاعدہ نمائندگان کی اطلاع جلد از جلد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوائیں۔

جو احباب کوئی امر مجلس شوریٰ میں پیش کرنا چاہتے ہیں وہ اسے حسب قاعدہ اپنی مقامی مجلس میں پیش کر کے مقامی مجلس کی رائے کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ۲۸ فروری ۱۹۶۹ء مطابق ۲۸ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش تک بھجوا دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ضروری تحریک

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل افسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال کی عمارت میں ابھی تک جراحی کے مریضوں کے لئے کوئی وارڈ نہیں۔ اب چونکہ کچھ اپریشن ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ لہذا جراحی کے وارڈ کی اشد ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ خاکسار تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ جراحی کے وارڈ کی تعمیر کے لئے زیادہ سے زیادہ عطایا جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ امید ہے احباب اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

عطایا جات صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں مد تعمیر ہسپتال جمع کروائے جائیں یا اگر بذریعہ چیک بھجوانے مقصود ہوں تو ہسپتال کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد

ضرورت کتب

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں طبیہ کالج قائم ہو چکا ہے اور اس کالج کے لئے لائبریری قائم کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں قدیم اور بنیادی کتب کے حصول میں دقت پیش آ رہی ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس طبی کتب ہوں اور وہ قیمتاً لائبریری کو دینا چاہیں تو وہ نام کتب اور قیمت وغیرہ سے پہلے مطلع کریں۔

(پرنسپل کلیۃ الطب بالجامعہ احمدیہ ربوہ)

ضروری اعلان

نظارت اصلاح و ارشاد ایک منظم پروگرام کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب معیاری صحت اور ظاہری محاسن کے ساتھ اعلیٰ کاغذ پر شائع کر رہی ہے۔ گزشتہ سال اسلامی اصول کی فلاسفی اور کشتی نوح طبع کی گئی تھیں جنہیں احباب جماعت نے بہت پسند کیا تھا۔ اس سال مزید دو کتب شہادت القرآن اور برکات الدعا شائع کی گئی ہیں۔ قیمت (اصل لاگت) ۲۵ پیسے اور ۷۵ پیسے (علی الترتیب) احباب کے اصرار

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک مشہور لیکچر اسلام میں اختلافات کا آغاز بھی شائع کر دیا گیا ہے۔ قیمت (اصل لاگت) ایک روپیہ۔

(مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲